

پانچ منٹ کا خطاب — مکمل

نبی سب کے لیے



ماہِ ربیع الاول کے موقع پر ”پیس بی اپون ہم — پرافٹ فار
آل“ کے عنوان سے منعقدہ پروگرام میں پیش کیا گیا
خطاب۔

پروگرام میں خطاب

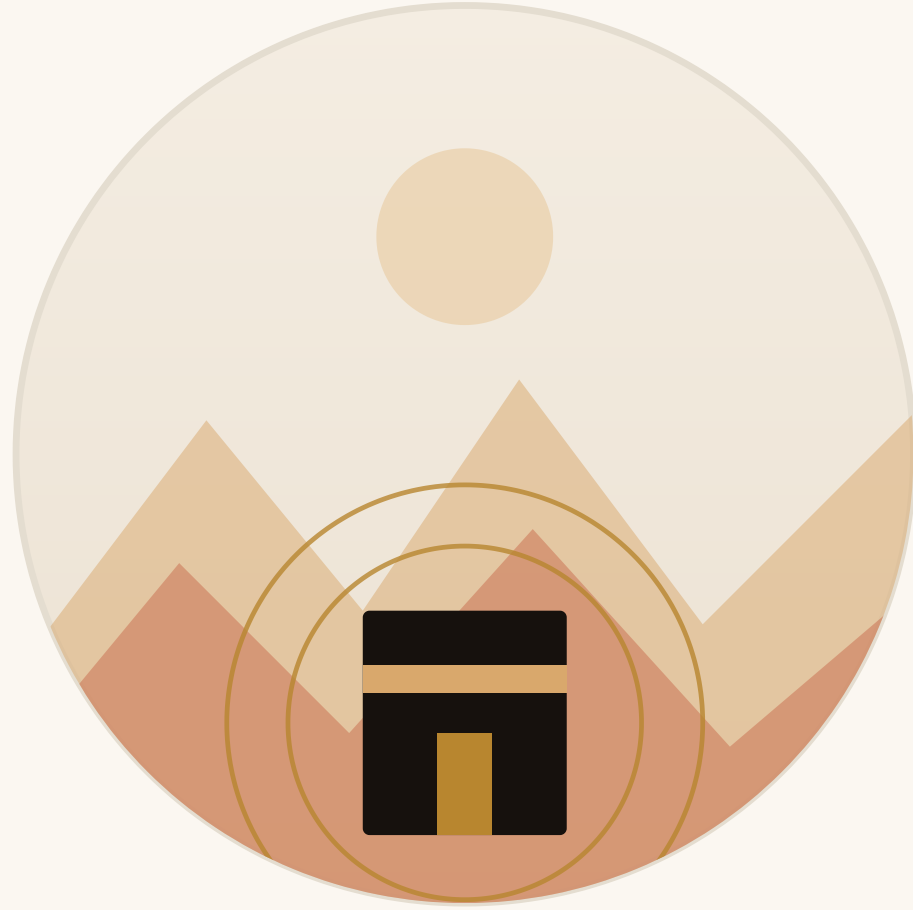
شیخ عبد العظیم

میرا روڈ

نواہم باتیں

- 1 ربيع الاول آپ ﷺ کی ولادت کا مہینہ ہے — اسی مناسبت سے یہ پروگرام رکھا گیا۔
- 2 ولادت مکہ میں ہوئی، اور یہ گفتگو ایک مختصر تعارف ہے، مکمل سیرت نہیں۔
- 3 آپ ﷺ اکیلے نہیں، ایک سلسلے میں ہیں — ”ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے۔“
- 4 نبوت چالیس برس کی عمر میں ملی، جب ایک فرشتہ آپ کی طرف بھیجا گیا۔
- 5 پہلی وحی پانچ آیتوں پر مشتمل تھی — ”پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔“
- 6 ایک ہی خالق، ایک ہی تخلیق — یہ پوری کائنات اسی کی ہے۔
- 7 علم کی دو قسمیں — کسبی اور وحی کا علم۔ نبی ﷺ دوسرا لے کر آئے۔
- 8 خطبہ سات باتوں پر ٹھہرتا ہے — توحید، رسالت، موت، دوبارہ زندگی، حساب، اعمال، انجام۔
- 9 خطاب عالمگیر ہے — ”رحمۃ للعالمین“، اور ”ساری انسانیت کے لیے“۔

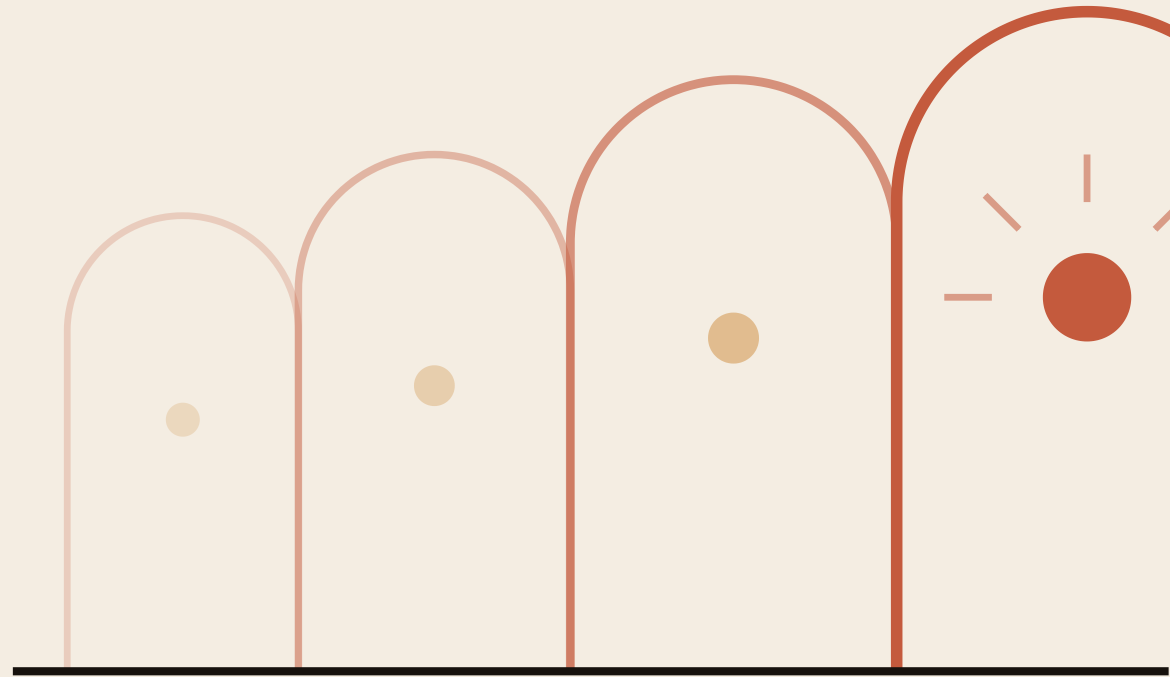
ایک مختصر تعارف، ولادت کے مہینے میں

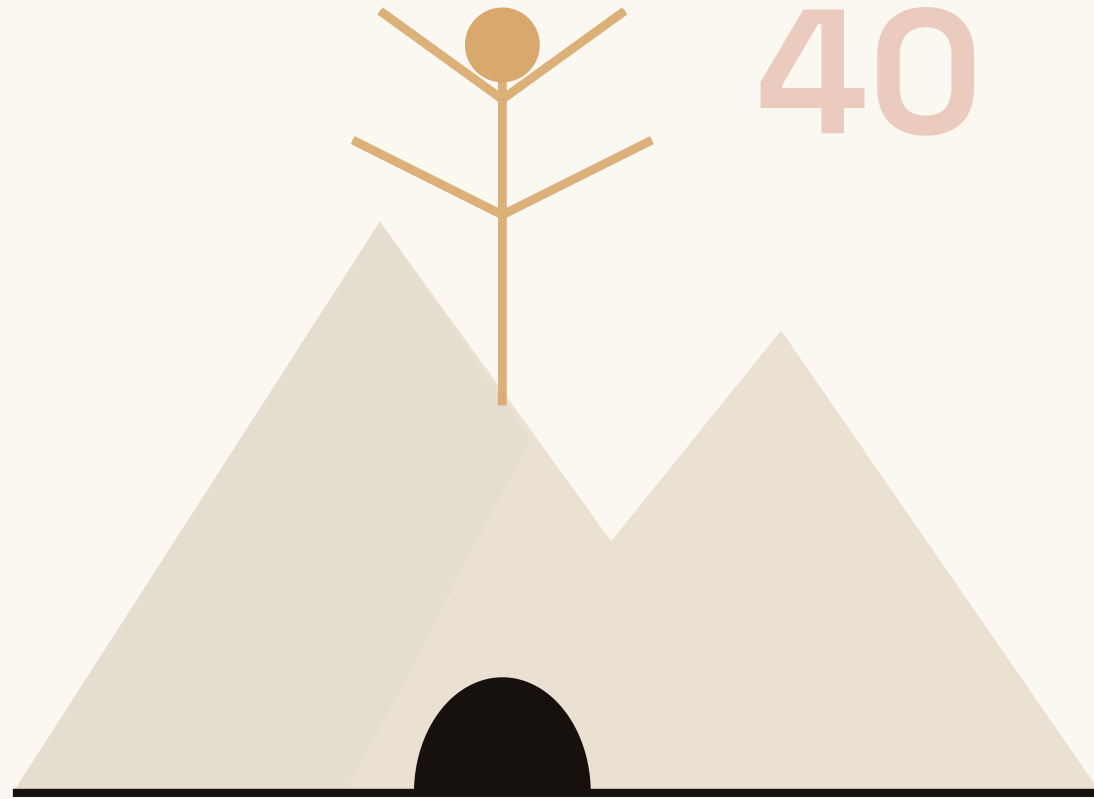


السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم۔ جن کا مختصر تعارف میں آپ کے سامنے
پیش کر رہا ہوں۔ آپ کی ولادت مکہ میں ہوئی۔
اسلامی کیلنڈر کا یہ مہینہ، ربیع الاول، آپ کی ولادت
کا مہینہ ہے۔ اسی مناسبت سے یہ پروگرام منعقد کیا
گیا ہے۔

ایک رسول، جیسے ان سے پہلے آئے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا
رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ — ”اور محمد
صرف ایک رسول ہیں؛ ان سے پہلے بھی بہت سے
رسول گزر چکے ہیں۔“





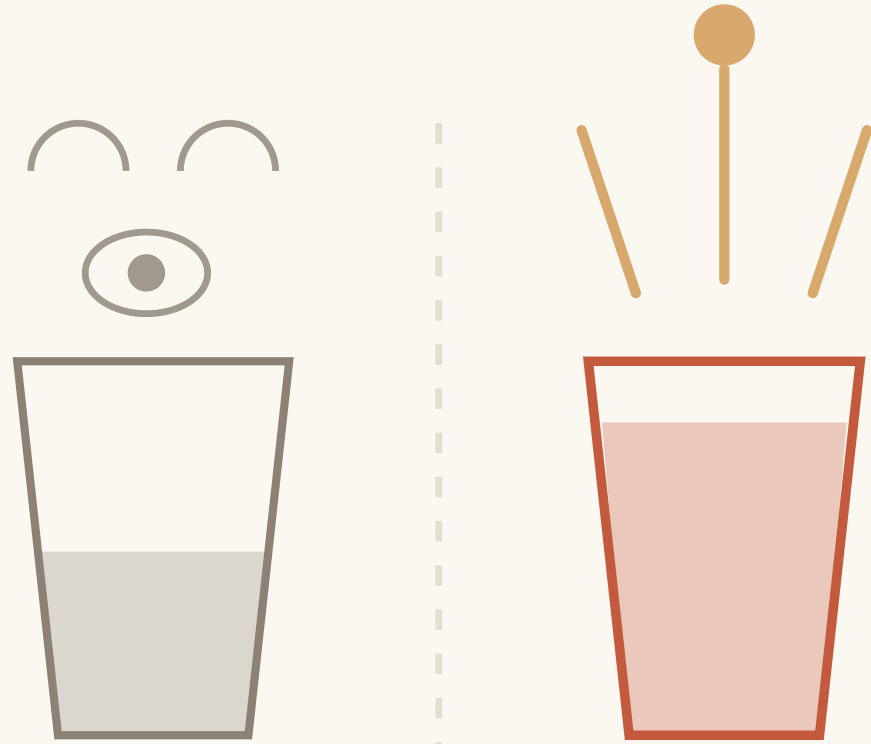
نبوت چالیس برس کی عمر میں

جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کی عمر کو پہنچے، تو آپ کو مبعوث کیا گیا۔ ایک فرشتہ، ایک قاصد آپ کی طرف بھیجا گیا، اور آپ کو نبوت عطا کی گئی۔ آپ کو رسول بنایا گیا۔



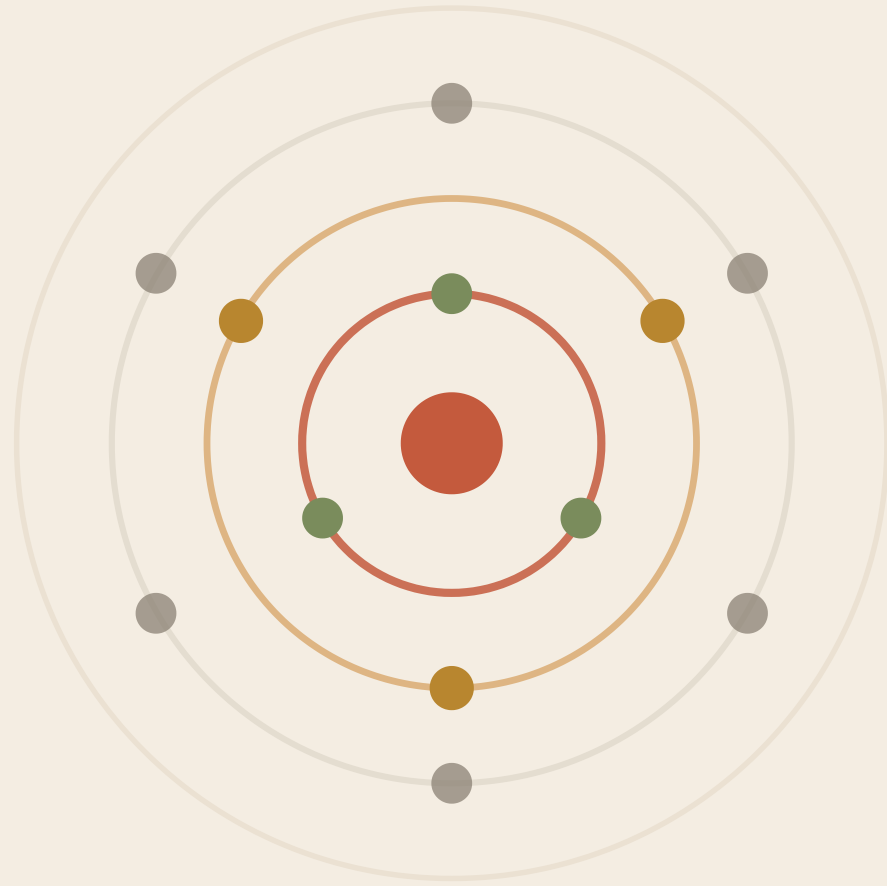
پانچ آیتیں، پڑھنے کے حکم سے

پہلا پیغام جو رب نے آپ کو دیا، وہ پانچ آیتوں پر مشتمل تھا۔ پہلی آیت ہے: **اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** — ”پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔“ خالق صرف ایک ہے، اور یہ پوری کائنات اسی کی تخلیق ہے۔



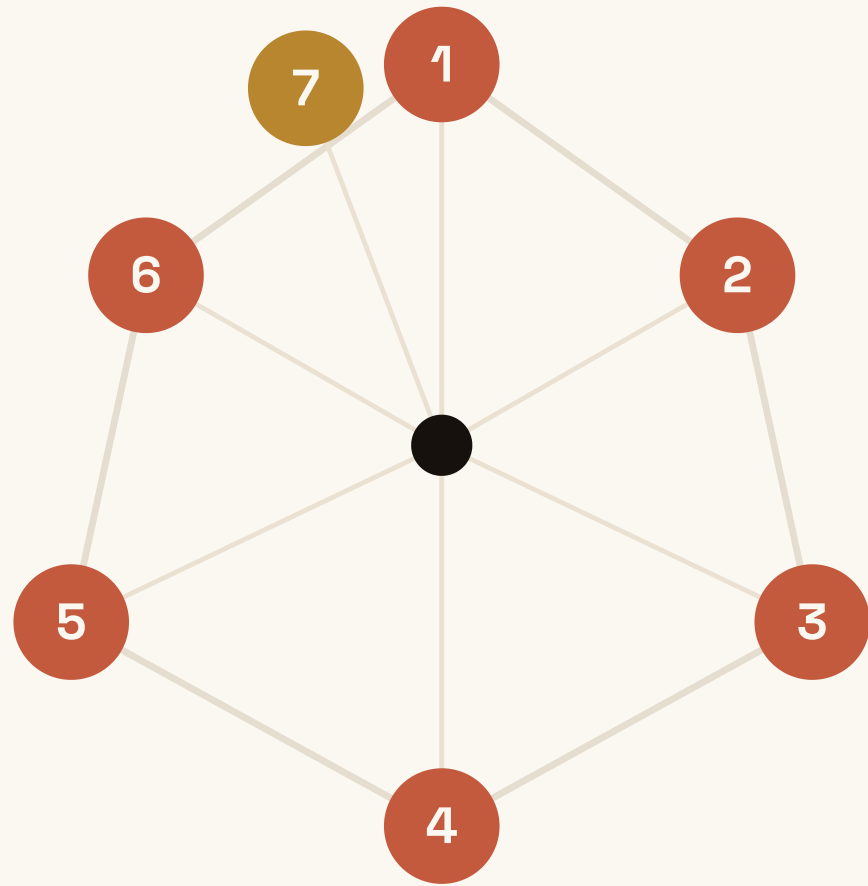
وحی کا علم، کسبی علم نہیں

اللہ نے فرمایا: **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ** — ”اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔“ ایک وہ علم ہے جو ہم آنکھوں، کانوں اور عقل سے حاصل کرتے ہیں — وہ کسبی علم ہے۔ اللہ نے وحی کا علم عطا کیا۔



رحمت سارے جہانوں کے لیے

اسی اعتبار سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رَحْمَةً
 لِلْعَالَمِينَ — ”سارے جہانوں کے لیے رحمت“ بنا
 کر بھیجا گیا، پوری کائنات کے لیے۔ آپ سارے
 جہان کے لیے شفیق و مہربان ہیں۔



خطبہ، سات باتوں میں

وہ پیغام جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبے میں دیا، وہ سات باتوں پر مشتمل ہے — توحید سے شروع ہو کر ہمیشہ کے انجام تک۔

پہلی بات

”واللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ وہ ایک ہی خدا ہے، ایک ہی ذاتِ برتر۔

دوسری بات

”میں اللہ کا رسول ہوں — خاص تمہاری طرف، اور عام تمام لوگوں کی طرف۔“ خاص عرب کے لیے، عام ساری مخلوق کے لیے۔

تیسری بات

”واللہ! تم سب مرو گے، جیسے تم سوتے ہو۔“ اس زمین پر جو کچھ پیدا کیا گیا، ایک دن فنا ہو جائے گا۔

چوتھی بات

”پھر تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، جیسے تم بیدار ہوتے ہو۔“ جیسے تم ہر صبح بیدار ہوتے ہو۔

پانچویں بات

”پھر تم سے تمہارے اعمال کا ضرور حساب لیا جائے گا۔“ پیدائش کی تاریخ سے موت کی تاریخ تک۔

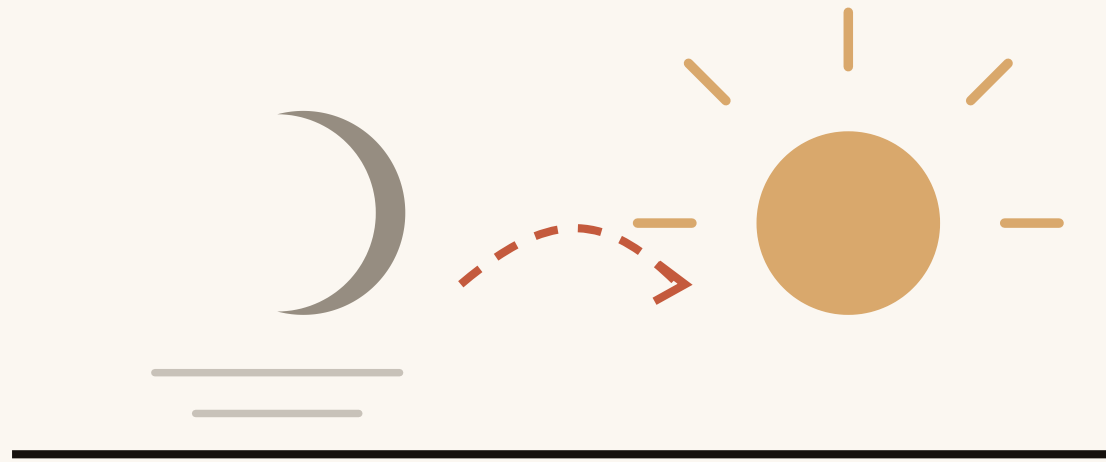
چھٹی بات

گھر والوں کے ساتھ، پڑوسیوں کے ساتھ، کاروبار میں — ہر رویے کا حساب ہوگا۔

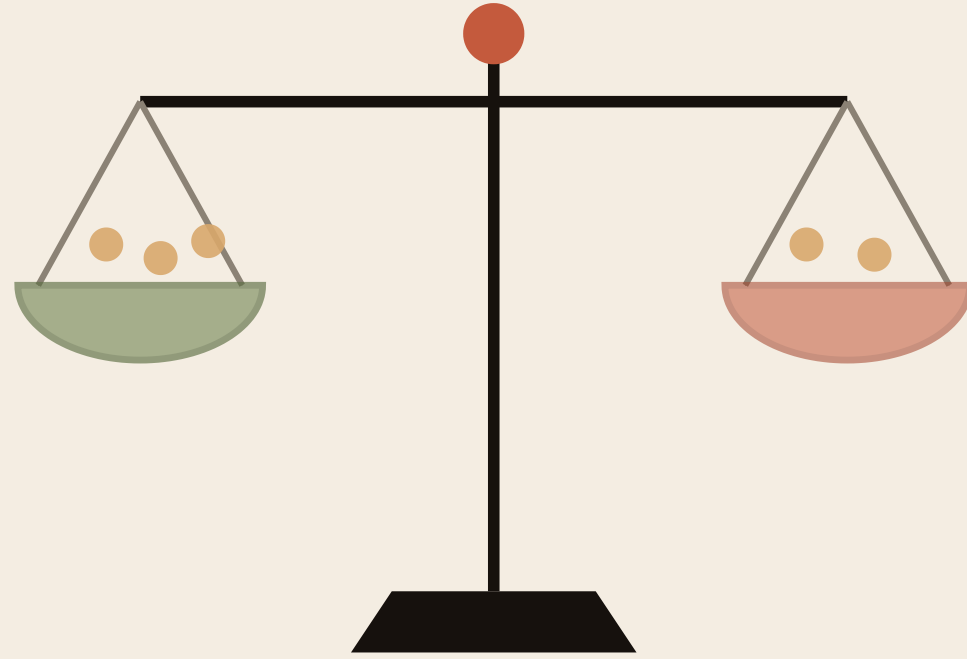
ساتویں بات

پھر نیک اعمال کا بدلہ اور برے اعمال کی سزا۔ اور وہ انجام یا تو ہمیشہ کی جنت ہوگا، یا ہمیشہ کی جہنم۔

جیسے تم سوتے ہو، جیسے تم بیدار
ہوتے ہو



موت تمہارے پاس ایسے آئے گی جیسے تم روز
سوتے ہو — اور پھر تم سب دوبارہ زندہ کیے جاؤ
گے، جیسے تم ہر صبح بیدار ہوتے ہو۔



ہر روئے کا حساب

تم نے جو بھی رویہ اختیار کیا — اپنے گھر والوں
 کے ساتھ، اپنے پڑوسیوں کے ساتھ، اپنے کاروبار
 میں، جہاں کہیں بھی تم رہے — ان سب کا
 حساب ہوگا۔ وہ مالک وہ حساب لے گا۔

عربوں کے لیے نہیں، مسلمانوں
کے لیے نہیں — ساری
انسانیت کے لیے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا —
”اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔“
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ — ”لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے۔“



خطاب میں پیش کی گئی آیات

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ﴾ 3:144

﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ — پہلی وحی 96:1

﴿عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾ — پانچویں آیت 96:5

﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ 21:107

﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا﴾ 34:28



پروگرام میں خطاب

شیخ عبد العظیم

میراروڈ

اس تحریر کے بارے میں۔ یہ خطاب ویڈیو سے نقل کیا گیا ہے اور موضوعات کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ اوقات قریب ترین وقفے تک درست ہیں۔ متن مقرر کے الفاظ کی بامعنی نقل ہے، حرف بہ حرف نقل نہیں۔ آیات کے حوالے مقرر کے الفاظ سے پہچانے گئے ہیں اور قاری کی سہولت کے لیے دیے گئے ہیں؛ الفاظ قرآنی کی تصدیق کے لیے براہ راست قرآن مجید سے رجوع کریں۔ خطاب میں کوئی بات اپنی طرف سے شامل نہیں کی گئی۔ صرف عنوانات، خاکے اور یہ نوٹ۔ تمام تصاویر ہندسی و تعمیراتی خاکے ہیں؛ کسی ذی روح کی تصویر شامل نہیں۔